

Historical Performance of Various Investment Avenues

After a long period of lackluster performance that spanned from FY17 end to FY23, the PSX broke records in FY24 as the KSE-100 Index provided a return of 89% in PKR terms and 94% in USD terms, making it the best performing market in the world. The successful completion of IMF Stand-By Arrangement of USD 3.0 bn and expectations of signing of Extended Fund Facility of USD 7.0 bn, decline in current account deficit, highest primary surplus in 20 years, build-up in FX reserves, strong corporate profitability, and buybacks & repurchases by corporates & sponsors strengthened investors' confidence. Historical market data cannot predict the future but it is still a useful guide to understand the potential risks and rewards for investors. With that in mind, we examine past performance of key domestic asset classes for a 23-year period from July 2001 to June 2024. We have included seven asset class categories for which long-term data is available: Treasury Bills, Bank Deposits, National Savings Schemes (NSS), Pakistan Investment Bonds (PIBs), Stocks, US Dollar and Gold. Inflation, as measured by CPI, has averaged 9.7% per annum, and the Pak Rupee has depreciated against the US Dollar by 6.6% per year over the last twenty-three years.

The historical analysis, as given in the Table below depicts that stocks offered the highest nominal and real return amongst all the asset classes. An investment of PKR 100 in stocks in July 2001 would be worth PKR 5,741 by the end of June 2024. During the same period, PKR 100 investment in bank deposits and T-Bills would have increased to a paltry PKR 426 and PKR 878, respectively.

Historical Performance of Asset Classes (July 2001 – June 2024)

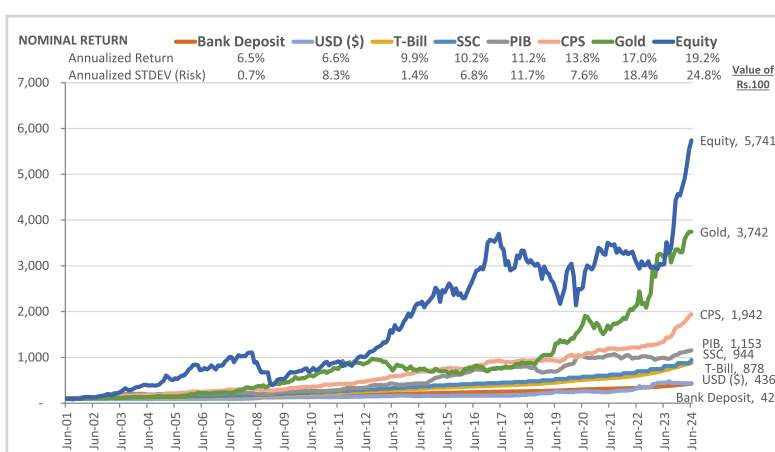
Asset class	Bank Deposit	US Dollar (\$)	T-bill	Special Savings Certificates (SSC)	Pakistan Investment Bonds (PIB)	Capital Protected Strategy (CPS)	Gold	Equity (Stock Market)
Nominal annualized return	6.5%	6.6%	9.9%	10.2%	11.2%	13.8%	17.0%	19.2%
Average Inflation	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%
Real return (adjusted for inflation)	-2.9%	-2.8%	0.2%	0.5%	1.4%	3.7%	6.7%	8.7%
Annualized Standard Deviation (Risk)	0.7%	8.3%	1.4%	6.8%	11.7%	7.6%	18.4%	24.8%
Value of Rs. 100 at the end of 23 years - Nominal value	426	436	878	944	1,153	1,942	3,742	5,741
Value of Rs. 100 at the end of 23 years - Real value (Net of Inflation)	51	52	105	112	137	231	445	683

Source: SBP, PSX, NSS website, NBP Funds Research

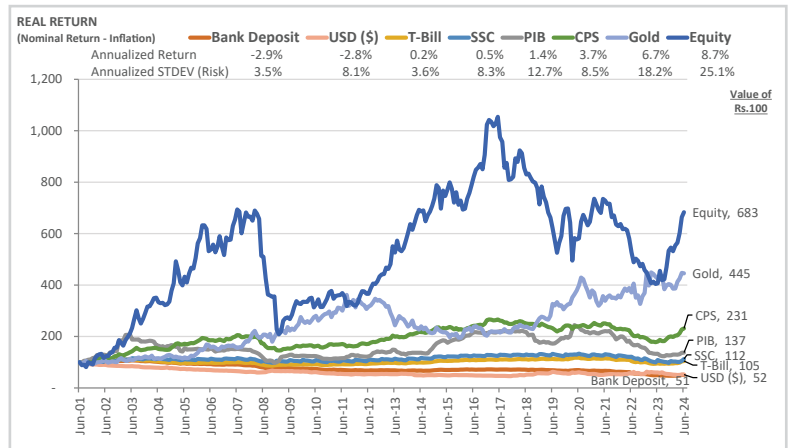
The outcome of the above analysis supports the basic notion that there is a positive relationship between risk and return, meaning higher the risk the higher the return. In line with the expectation, stocks exhibited the highest volatility, and bank deposits and T-Bills have the lowest risk. The analysis also shows that over a long investment horizon, stocks delivered the highest return.

One take away from this analysis is that investors with long-term goals like educating their children, owning a house, or saving for retirement should have some

portion of their assets invested in stocks, preferably through stock mutual funds, while investors with low-risk appetite and for short term investment needs, should invest in bank deposits or in money market / income funds.



Investment Outlook: The signing of staff-level agreement with the IMF for a 37-month EFF program of about USD 7.0 bn is a positive development. The re-entry into the new IMF program will ensure fiscal discipline, aiming to cement macroeconomic stability and create conditions for a stronger, more inclusive, and resilient growth. Despite the robust performance, the stock market in our opinion still holds considerable allure for investors due to a confluence of factors such as attractive valuations, declining interest rates, external account stability, and fiscal discipline amidst a longer and reformative IMF



program. This is expected to generate significant local and foreign investor interest amidst a serious dearth of available float. Looking at fundamentals, Price-to-Earnings Ratio (P/E) of the market is at around 4.7 times (Bloomberg PE 4.0x).

Investors with medium to long-term investment horizon are advised to invest in the stock market via our NBP Stock Funds to capture attractive valuations, whereas risk averse investors can benefit from the high interest rate environment by investing in our NBP Savings Funds.

سرمایہ کاری کے متعدد ذرائع کی تاریخی کارکردگی

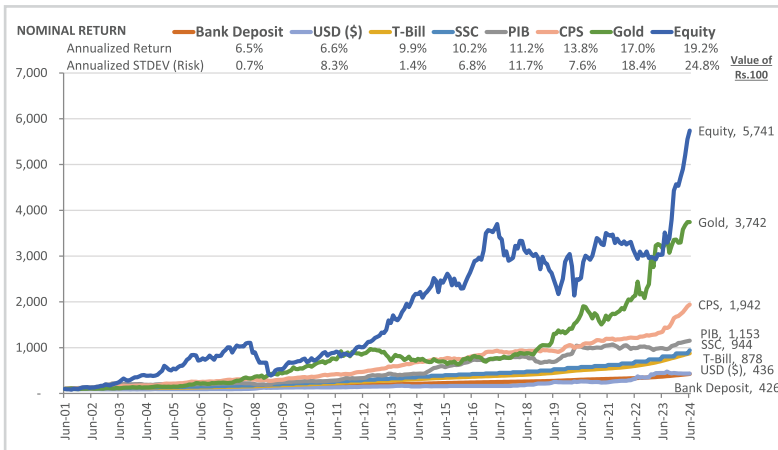
مالی سال 2017 سے 2023 کے دوران ناقص کارکردگی کے بعد، اسٹاک مارکیٹ (KSE-100) نے مالی سال 2024 میں پاکستانی روپے کی قدر میں 89 فیصد اور امریکی ڈالر کی قدر میں 94 فیصد منافع اپنے سرمایہ کاروں کو دیا اور دنیا کی اسٹاک مارکیٹس میں کارکردگی کی بنیاد پر سرفہرست رہی۔ IMF کے ساتھ 3.0 بلین ڈالر کے اسٹیٹڈ بائی اریئینجمنٹ کی کامیاب تکمیل، 7.0 بلین ڈالر کی توسیعی فنڈ سہولت پراسٹاف لیول معاہدہ، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی، زر مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ، مضبوط کارپوریٹ منافع اور کاروباری اداروں کی جانب سے اپنے ہی حصص کی دوبارہ خریداری نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط کیا۔ ضروری نہیں ہے کہ کسی بھی سرمایہ کاری کے مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں، لیکن اگر اسٹاک مارکیٹ کی طویل المیعاد کارکردگی دیکھیں تو صاف دکھا جا سکتا ہے کہ اسٹاک مارکیٹ میں مندی یا منفی رجحان کی کیفیت ہمیشہ نہیں رہتی اور طویل مدت میں اسٹاک مارکیٹ کا منافع دیگر سرمایہ کاری کے ذرائع کے مقابلے میں زیادہ رہا ہے، حالانکہ قلیل مدت میں اسٹاک مارکیٹ میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ دیکھا جاسکتا ہے۔ ہم نے سرمایہ کاری کے دستیاب سات (7) مختلف ذرائع کا 23 سال پر محیط تجزیہ کیا ہے جس میں ٹریڈی بلز، بینک ڈپازٹس، قومی بچت اسکیم، پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ، اسٹاک مارکیٹ، امریکی ڈالر اور سونا شامل ہیں۔ پچھلے 23 سالوں میں افراط زر کی سالانہ شرح 9.7 فیصد رہی جبکہ اس دوران روپے کی قدر میں سالانہ 6.6 فیصد کمی ہوئی۔

مندرجہ ذیل گوشوارے سے یہ بات ظاہر ہے کہ اسٹاک مارکیٹ نے سرمایہ کاری کے دیگر ذرائع کے مقابلے میں سب سے زیادہ منافع دیا ہے۔ اگر افراط زر کو مد نظر رکھیں تو بھی اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی سب سے بہتر رہی ہے۔ اگرچہ 2001 جولائی کو اسٹاک مارکیٹ میں 100 روپے کی سرمایہ کاری کی ہوتی تو جون 2024 میں 100 روپے کی قدر بڑھ کر 5,741 روپے ہو جاتی۔ اسی دوران اگر ٹریڈی بلز اور بینک میں 100 روپے لگائے ہوتے تو ان کی قدر بلترتیب 878 روپے اور 426 روپے ہو جاتی۔

Historical Performance of Asset Classes (July 2001 – June 2024)

Asset class	Bank Deposit	US Dollar (\$)	T-bill	Special Savings Certificates (SSC)	Pakistan Investment Bonds (PIB)	Capital Protected Strategy (CPS)	Gold	Equity (Stock Market)
Nominal annualized return	6.5%	6.6%	9.9%	10.2%	11.2%	13.8%	17.0%	19.2%
Average Inflation	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%
Real return (adjusted for inflation)	-2.9%	-2.8%	0.2%	0.5%	1.4%	3.7%	6.7%	8.7%
Annualized Standard Deviation (Risk)	0.7%	8.3%	1.4%	6.8%	11.7%	7.6%	18.4%	24.8%
Value of Rs. 100 at the end of 23 years - Nominal value	426	436	878	944	1,153	1,942	3,742	5,741
Value of Rs. 100 at the end of 23 years - Real value (Net of inflation)	51	52	105	112	137	231	445	683

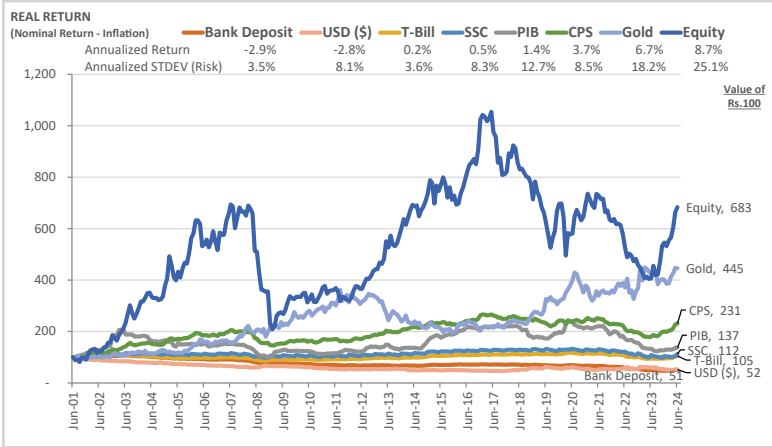
Source: SBP, PSX, NSS website, NBP Funds Research



مندرجہ بالا تجزیے سے اس رائے کو تقویت ملتی ہے کہ منافع اور رسک کا آپس میں مثبت تعلق ہے، دوسرے الفاظ میں زیادہ رسک زیادہ منافع۔ توقعات کے مطابق اسٹاک مارکیٹ کا رسک سب سے زیادہ رہا اور بینک ڈپازٹس اور ٹریڈی بلز کا رسک سب سے کم رہا اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی صورت میں اسٹاک مارکیٹ نے سب سے زیادہ منافع فراہم کیا ہے۔

ایسے سرمایہ کار جن کی طویل مدتی معاشی مقاصد ہیں جیسا کہ گھر خریدنا، بچوں کی تعلیم اور ریٹائرمنٹ کے کیلئے بچت، ان کو اپنے سرمائے کا کچھ حصہ اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں لگانا چاہئے۔ وہ سرمایہ کار جو اپنے رسک کو کم رکھنا چاہتے ہیں اور جن سرمائے کی قلیل مدت میں ضرورت پڑ سکتی ہے انہیں چاہئے کہ وہ بینکوں میں یا منی مارکیٹ / فیکسڈ انکم میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری کریں۔

تحتیقات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ یہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میوچل اور پینشن فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرنگ دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سٹیز نمائندہ سرمایہ کاری پر متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ کی کارائی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز بیہ دار بانڈز کی دعوہ پروسیجر میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سٹیز نمائندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوقع منافع / سرمائے کے تحفظ / کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ نیشنل بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ نیشنل بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں / اخراجات کے لئے جواب دہ ہے۔



IMF کے ساتھ تقریباً 7.0 بلین امریکی ڈالر کے لئے 37 مہینے کے پروگرام کے لیے ابتدائی عملے کی سطح کے معاہدے پر دستخط ایک مثبت پیش رفت ہے۔ نئے آئی ایم ایف پروگرام میں دوبارہ داخلہ مالیاتی نظم و ضبط کو یقینی بنائے گا، جس کا مقصد معاشی استحکام حاصل کرنا اور مضبوط، جامع اور مستحکم ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے۔ گزشتہ مضبوط کارکردگی کے باوجود، ہماری رائے میں اسٹاک مارکیٹ اب بھی سرمایہ کاروں کے لیے کافی رغبت رکھتی ہے جس کی وجوہات میں پرکشش بنیادی قدر، پالیسی ریٹ کی گرتی ہوئی شرح، مستحکم کرنٹ اکاؤنٹ، اور طویل اور اصلاحی IMF پروگرام کی وجہ سے مالیاتی استحکام شامل ہیں۔ اس کے نتیجے میں مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری میں اضافہ متوقع ہے۔ اسٹاک مارکیٹ کا موجودہ قیمت سے کمائی کا تناسب (P/E) تقریباً 4.7 (بلومبرگ PE 4.0x) ہے۔

درمیانی سے طویل مدت والے سرمایہ کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہمارے این پی پی اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کریں، جبکہ محفوظ سرمایہ کاری کے خواہشمند سرمایہ کار ہمارے این پی پی بچت فنڈز کے ذریعے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔